جلد ۸ نمبر ۲۳

مضامین غیبر

جمعہ ۱۵ جون ۱۹۲۳ء

ایک نظر معدوم ادھر بھی

نمبر ۲

کو زبان میں جواہرات کے مول
کیسے بکھاؤ چشم شناست کمول
خس و خاشاک کے لگے ہیں ڈھیر
لوٹ ورٹ ہو کہ ہے اندھیر

نمبر ۵ - بحضور جناب منیجر صاحب سرپرست بیکاران ایجنسی زاد ظلکم -

تسلیم - آپ کی کاہل پروری کے تصدق جائیے۔
خدا آپ کی ایجنسی کو جہان بھر کے کاہلوں کے سر پر
قائم رکھے - ہر تدبیر معقول ہے ہر دیدہ کارگر ہے -
مشن نمبرش اگر وہم بگوم ہیسیوں فلسفی گزرے
مگر ذو شاعر زمانہ کو ان میں سے کسی نے ایسا نہیں
پہچانا جیسا کہ آپ کی ایجنسی نے واقعی بندہ نے
اس بیکاری مردی کے سلسلے میں دنیا کی خوب
دیکھ بھال کی - بڑے بڑے پڑھے لکھے ایک کاہل
کے پیچ میں آجاتے ہیں اور جس راہ لگائے جاتے
ہیں اُسی راہ چلتے ہیں - آپ جانتے ہیں کہ بندہ
کوئی ایسا پڑھا لکھا نہیں ہے مگر آج کئی متمول
پیرسٹر اور درجن درجن متمول آدمی میرے حلقہ بگوش
ہیں - اگر دن کو رات بتاتا ہوں تو کہنے لگتے ہیں
واقعی اندھیرا ہے اگر رات کو دن کہتا ہوں تو حرارت
آفتاب محسوس کرنے لگتے ہیں طرفہ ماجرا یہ کہ جتنی
اُلٹی سیدھی بے تکی باتیں کہتا ہوں سب کی سب
مقبول ہو جاتی ہیں اور یہ بیرسٹر وکیل پروفیسر
فلاسفر بجھ بے معنی اقوال و ملفوظات میں حضرت
کے دقیق نکات پیدا کرتے ہیں ایک روز کا ذکر ہے
کہ بندہ نے مرثیہ میں آکے مصرعہ پڑھا ہے

تُل نو میدی کے پھول رنگین کی شاہیں کھینچتا ہے
تعریف و توصیف تحسین و آفرین کی جنس تو اور زبان
بھی ہر حاضر جماعت کا سرکلاک پنڈولم بن گیا - ایک
فلاسفر کی توجیہ ملاحظہ ہو فرماتے ہیں یا ہو یا معبود
بھلا ان دقائق و مقامات کو کون سمجھ سکتا ہے جو
سمجھے تو چپڑا کا ہو جائے - دوسرے دوست نے
تفصیل کی درخواست کی فرمایا کہ بھائی مطلب یہ ہے
کہ نئے کھلے ہوئے پھول کی خوشبو تیز و تند ہوتی ہے
اسکے پینے سے کان تک جاتا ہے - اور اگر کانٹا لگا
تو خاری (خواری) ہوتی ہے آدمی بے کیف ہو جاتا ہے
آپ جانتے ہیں - ہمارا میاں کا ارشاد ہے کہ عشق میں
خاکساری ہو تو ڈر یہ ہے کہ بند و رسوا و خوار ہو گے
نازک سعدہ اس تحمیل خدا کر برداشت نہ کر سکے گا

جناب منیجر صاحب دیکھا آپ نے یوں چند مہمل
لفظوں میں معنی ٹٹولنے لگے حالانکہ یہاں محض اظہار
عقیدت منظور تھی - شدت ارادت نے زبان کو
بھی کھینچ تان کے بیچ مقصود تک پہنچا دیا میں نہیں
کہہ سکتا کہ قائل اس بے معنی کلام کا زیادہ معتقد
ہے یا دیوانہ پرست معنی پہنانے والا - مجھے یقین کامل
ہے کہ اگر فحش تقبیح بھی میری زبان پر جاری ہو تو
وہ فحش مدیح کا مرتبہ حاصل کرے - المختصر جیسی کہ خرچ
دبا نشین کر گئی تدبیر میرے دماغ میں نہ تھی نہ ایسے
تعجب ہوتا ہے جب میں اپنے کام کے ابتدائی
سرمایہ پر غور کرتا ہوں - آئین یہ ڈیڑھ لفظ کی
لسانی منطق کا زور ہے ؟ جسمیں گرتا زنگا گیا کہیں
یہ اُس ساحری کا اثر تو نہیں ہے جسے سامری نے
اپنے گوسالے پر صرف کیا تھا - اسکا رنگ بھی زرد
تھا اور آنکھوں کو بھلا معلوم ہوتا تھا - ہمیں بھی یہی
کشش تھی کہ اللہ میاں کے حق کا غاصب بن بیٹھا
تھا لوگ سجدہ کرتے تھے -

آپ جانتے ہیں کہ میں اگر کاہل نہ ہوتا تو آپ کی
جانب کیوں رجوع کرتا کاہلی کا مقتضے تھا کہ ازمی
عشاق کی امید کی طرح صاد ہر کلی چلی گئی اور
میرے تنہا مصاحب ہونے میں پھر کوئی کسر نہ رہی
ایک پرانی دھربلی مسجد میں جا بیٹھا - ہر وادر مصاحب

دینی قناعت کا سبق سکھانے لگا - کنوئیں کا ٹھنڈا
پانی پینے کو - چاول کے رس اور گلگلے کھانے کو
حیرانی کی رقم طیر پر دم لگانے کو کام تھے کچھ کہا اور
اسکے ٹھیکے سے بلا زحمت روغنی تکیا تیار کی اور ماشتہ
کر لیا - مسجد کے سامنے ایک دیرانی سی پرانی قبر پڑی
تھی اسکی اینٹیں دانت نکوسے کھلکھلا رہی تھیں بندہ
نے اس ہیو پر تھوڑی سی مٹی ڈال کے مصنوعی قبر
تیار کی ہر شام شمع لے کے اس قبر پر جا بیٹھتا -
آپ جانتے خلقت بھیڑیا دھسان ہے جہاں بیٹھے دیکھا
تو دو ایک فاتحہ آدمی اور بھی آنے لگے مقام بھی ایسا
تھا دریا کا کنارہ بھی تھا اب مجھ سے پوچھ گچھ ہونے لگی
کیوں صاحب یہ کون بزرگ ہیں ؟ -
میاں آپ نہیں جانتے یہ بڑے پہونچے ہوئے بزرگ
ہیں - ان کا نام ہینیا شاہ ہے اور یہ سامنے پتاور
بھی دکھائی دیتی ہے وہ تیورا شاہ یعنی ہینیا شاہ کے
والد بزرگوار کا مزار ہے - میں خدا گنہگار کے والد
مرحوم ہینیا شاہ سے ارادت رکھتے تھے - جد امجد کو ان
کا منظر ہے ہو سکو نہ نے وہ خرچ ہے - دو ایک گنوار
سے ابتدا ہوئی اور آج ہینیا شاہ کا مزار فائز الانوار
مرجع صغار و کبار ہے جو آتے ہیں اور یلغار ہیں
جاتے ہیں چڑھاوا چڑھتا ہے روپیوں سے کام آتا
ہے - آپ جانئے اجابت ہوئی اور کام چلا بجز کے حاکم
ساتھ ہی جناب کی بھی شہرت ہونے لگی ہر صبح و شام ہوتا
گرم ہے لیکن جو کوئی آیا جو جب آپ کی ہدایت کے
بندہ نے کبھی اسکو منہ نہیں لگایا ہمیشہ انکار ہی سے
ہیں رکھا نہیں نشین ہو یا ملنگ اسب کو ایک نگاہ سے
دیکھا - دست طلب کبھی نہ بڑھایا بایں ہمہ چشمہ
ابلا یا جیتی کچھ خلقی بیزاری بھی صرف کی - اگر
کسی نے نذرانہ پیش کیا فوراً ٹھوکیاری کر تھیلی بند
پیشا در پن ! اٹھے جو صحن مسجد میں جیون میں میں
تو ہیں ہیں ہوئے - تو سعدے والا دل میں ڈرا کہ
اس سے بڑی گستاخی ناقابل عفو ہوئی - تو بہ و
استغفار تو نہ کر گھارے کے تین لکیاں پورے
کرنے بیٹھے کہ ایک باغ بیرون مسجد تیار ہوا ریاضت
خلوت خانہ ! باصلاح خواجہ حسن نظامی صاحب

دین الٰہی میرا ہے جو بیا آشیانہ بھی ساتھ ساتھ تعمیر کیا گیا۔ یہ گلشن ہے یہ پنجرہ ہے اور یہ آپ کا عاجز باوجود یکہ لی وکالی پر آستہ پنچھی کی طرح اس پنجرے میں بھانت بھانت کی بولیاں بولتا ہے۔ گجر کا عالم ہے اور مریدات با حُسن و جمال کا جمگٹا ہے کوئی کوسے سلاتی ہے کوئی پاؤں دبا رہی ہے کوئی زلفوں میں کنگھی کرتی ہے کوئی ناز میں سنوارتی ہے۔ مجال کیا ہے جو کوئی بدگمانی کا اظہار کرے ہر شیدہ یہ یا تجھ سے اچھا تحفہ حیات کے لاتا ہے اسکے عوض میں کچھ گالیاں سُنتا اور جھاڑ مار کے چلا جاتا ہے قوال آتے ہیں خوش گلوئی کے کرتب دکھاتے ہیں۔ نقد و جنس کے انبار گھر میں ہیں۔ اگرچہ بندہ کا درویشی لباس وہی مشائخی سبزی میں رنگا ہوا کرتا ہے مگر خلوت خانہ میں نرم نرم قالین کا فرش ہے۔ جھاڑ فانوس جگمگا رہے ہیں۔ گھی سے آبدست لیتا ہوں۔ مشک و عنبر کی جگالی کرتا ہوں کیسا نفس اور کیسا مجرکیہ باطن۔ چند روز کا ذکر ہے کہ ایک خان بہادر نے بندہ کی بابت بھی میں کچھ شک کیا تھا اور تہمت رکھی تھی کہ بندہ کا مکان عاشق و معشوق کی ملاقات گاہ ہے اپنی سلیج کے بارے میں اپنی بی بی سے چند نامزا اتہام رکھے اور مجھے بھی اُسمیں شریک بتایا بندہ نے اُنھیں کے سالے اور بی بی کو اُنکے خلاف اُبھار دیا خان بہادر باوجود بہادری کے بھی رخشانی بی بی اور سالے کے ہاتھ سے ایسا پٹے کہ یقین ہے عمر بھر یاد کرینگے۔ میں نے ایک نہایت عجیب طبع ریاضت کا طریق ایجاد کیا ہے جس میں عورت اور مرد کی برہنگی شرط ہے اپنے مریدین و مریدات میں سے جس شخص کو مسرور بنانا چاہتا ہوں اوسے تعلیم کرتا اور خلوت میں جگہ دیتا ہوں اس سے مریدوں میں خدمت پیری کی ہوس پیدا ہو گئی ہے ایک دوسرے پر سابقت کی فکر کرتا ہے۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ پیری مشکل بڑے اہل جو سب سے زیادہ میرے شکم حرص کے بھرنے کی فکر کرتا ہے وہی مقبول بارگاہ ہو جاتا ہے۔ دوشنبہ کے دن صحبت بیلی کی منزل پڑھنے کا معمول ہے عجب دلچسپ منظر ہوتا ہے جب کل برہنگی کی مشق کی جاتی ہے۔ بہر حال آپ کے بدولت آرام سے گذر رہی ہے

نمبر ۶۔ جناب مولانا مدیر اعلیٰ اودھ پنچ تحریر فرماتے ہیں۔ بسم اللہ۔ آپ کے اخبار ظرافت و دانش نہایت خوبیدہ مرغوب و دلکش اسلوب میں نحیف بہ کمال امتنان بغرض نفع عام آپ کو زحمت دیتا ہے کہ آپ اس تحریر کو بلا ترمیم و تغییر کو معرض اشاعت میں لائیں۔ انشاء اللہ کسی کو اعتراض نہ ہوگا۔ نحیف نے بعد تکمیل علوم دین بابا باب المکاسب کا مطالعہ کیا کہ کوئی ذریعہ معاش اپنے پیٹ کا تلاش کروں اذ لیس للانسان الا ما سعی۔ مگر بایں ہمہ تگ و جستجو عقل اور منزل مقصود سے ہنوز دوری و مہجوری تھی بسبب اتفاق جناب کی ایجنسی کا اشتہار جو ۱۵ فروری ۱۹۰۳ء کو شائع ہوا اور بہ تعمق نظر ملاحظہ کے بعد جناب کو زحمت مشورہ دی گئی کہ مشاورت نے مجھے رہنمائے مسئلہ بیکاری روزگار و بیکاران دیار و امصار نحیف بھی اپنے قصے الارب پر فائز ہوا۔ فلہ الحمد والمنہ جو مشورہ حاصل کیا وہ من کل الجہات مفید ذات کسالت سمات اینجانب ہوا چنانچہ باتفصیل نحیف باوصف اجالت و کسالت مرجع خواص و عوام ہے یعنی بندہ نے بمساعدت بخت ایک لاوارث ضعیفہ کو تاکا اور بہ حیل غیر شرعیہ اسکو اپنی جائداد وقف کرنے کی صلاح دی سو منہ نزور دہ وقت پر ہی نہ تھی تاہم عمل ..... امن یجیب المضطر کے ورد نے یہ اثر دکھایا کہ زر نقد و زیور و عزا خانہ و مکان مسکونہ بندہ نحیف و ضعیف کی تولیت میں آیا۔ وقف نامہ میں مذکور ہے کہ زر نقد و قیمت زیور موقوفہ ...... اپنی تحویل میں رکھیں اور واقفہ کی تجہیز و تکفین سے جو کچھ بچ رہے اوس سے کے پاس اثاث سے کوئی قطعہ زمین خرید فرمائیں اس کی آمدنی سے مجالس محرم برپا فرمائیں۔ مقبرہ تعمیر نیز سعین فرمائیں عزا خانہ کی مرمت کریں۔ باقتضائے مشیت ایزدی واقفہ نے زیادہ نہیں صرف چند روز اس جہان فانی میں قیام کیا اور طرف عالم جاودانی کے کوچ فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اب متروکہ موقوفہ نحیف کے تصرف میں ہے۔ آپ خوب واقف ہو نگے کہ نحیف ایک گوشہ نشین بستر پرست ہے لہٰذا اہتمام و قیام وصیت کی طاقت نہیں رکھتا ما فوق الطاقہ تکلیف یقیناً ساقط ہے پس زر نقد کے دو حصے کئے ایک حصہ از دواج میں کہ سنت نبوی ہے صرف کیا دوسرے حصہ سے مکان کے گرد و کا زمین جو آئینہ میں کا مستقل کرایہ قوت لا یموت نحیف و نفقہ اہلیہ موصوفہ میں بے دغدغہ بالم صرف ہوتا ہے۔ نسل افزائی مسلمانان ہر نوع افضل ہے اور اس امر میں میرے تین قرآن خوان ہر قبر واقفہ مجالس یقیناً مفضول ہے۔ ترتیب کہ بندہ نحیف عاجز شریعت میں کا یہ فعل وصیت و شرط تولیت کے ہرگز خلاف نہ ہوگا اہلیہ موصوفہ بچے جننی اور بندہ مصروف دعائے خیر ہوگا آپ ہی کے ہاتھ انصاف ہے کہ ایصال ثواب میت مرحومہ بالکل ہو گئی۔ والسلام

نمبر ۷۔ ایک صاحب لسبکٹ آبادت تحریر فرماتے ہیں۔ جناب منیجر صاحب۔ بعد سلام عرض ہے۔ بندہ حجام ہے اس لیے خلیفہ کے نام سے مشہور ہے اصلاح طرازی و حجامت گیری سواغ و خطیروں کہ حجامی کا پیشہ کرتے کرتے اور کوری بیٹھ بچھیتے لگاتے لگاتے قاضی بھی بنو رہا دونانہ ایک گدھی (عورت) سے شادی کی جس سے دو لڑکے پیدا ہوئے ایک کا نام احمق دوسرے کا صفر و رکھا یہ دونوں اپنے آبائی پیشہ سے بیزار ہو کر منشی قومی کے کسالت پسند بطال مفت خور نکلے دو چار حرف پڑھ لینے کے بعد حصول اتفاق تعلیم سے گردن چرانے لگے مار پیٹ بھلا کیا اثر کرتی بد صحبت اور عمل قوم کے ارتکاب نے دونوں کو بالکل چرغتہ دہر بیدار بنا دیا۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے دونوں کی طبیعت کے موافق

پیشہ مجوزہ فرما یا جرا یعنی احمق بالطبع کی یاد گو پڑا ہے لہذا اس نا ہنجار نا فرجام کو بیشتر جناب انا نثر مضمون لکھنے کی مشق کرا دی گئی۔ دوسرے کو قلم سے ذوق ہے۔ سیکڑوں ورد بے لکھنؤ مرزا پور کی گجریاں اس کو یاد ہیں۔ براہ نوازش ان دونوں کے لئے کوئی ایسا کام نکالئے کہ کاہلی سے ہندوستان بھی نہ ڈوبین اور پیٹ پلنے کا سہارا بھی ہو جائے

نوٹ۔ دمنی ب ایڈیٹر) جناب خلیفہ صاحب بڑے فرزند (فرزند دوم) سے کہئے کہ فائدہ ملکی و مالی و اخلاقی سے علاقہ نہ رکھے اور ایسے مضامین لکھا کرے جن میں سوائے حماقت کے کچھ بھی نہ ہو۔ عمر فرزندی زمانہ و احمق پروری ملک سے قدر افزائی کی امید ہے۔ ان بچوں کا پیٹ بھر جائیگا اور آپ کو زحمت نہ کرنی پڑیگی اور ہدایت کیجئے کہ اپنا تخلص نام صرف درج نہ کرنے والا کمار مرح لکھے تاکہ لوگ ابن کمار ابن کمار اور ابن انجام جو چاہیں پڑھ لیں۔ رہا دوسرا بیٹا تو اسکو شاعر الحکومۃ کا خطاب دو لگے دیہات میں بھجوا دیجئے کی فکر کیجئے گی تاکہ فرائض حکومت کا سادگی دور جب شروع ہو تو کجری گا کے رجھائے اور جیٹ پاٹ ڈنیا میں "اگر اہ صوات" کے قدر دانوں کی کمی نہیں۔ اور پھر آپ کی اہلیت و شہرت بھی کچھ نہ کچھ ابھرتے آئے گی۔ کجری

آیا ساون کا مہینہ سب سکھی کھیلیں کجری
صفدر گرمیلا بچے کہیں تیز جتی نہائے گھری
اے جانت میں ترے سکل آگا ایک ستاری گھری
کجری بھی کھیلیں جستی بھی سنا دوں بیٹا کرکری
آیا ساون کا مہینہ۔ . . . .

نمبر ۹۔ مکرمی جناب اڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ شکریہ باری تعالیٰ نے دو اعضائے رئیسہ جو بقائے نوع اور سلسلہ توالد و تناسل کے قیام کی غرض سے خلق فرمائے تھے کسے گمان ہو سکتا ہے کہ جناب ان سے کسب معیشت کا کام لے سکتے ہیں۔ واقعی جب ایک لنگڑا اپنی ٹانگ دکھا کے بھیک اٹھاتا ہے ایک اندھا اپنی چھوٹی آنکھوں کا واسطہ دلا کے گھر وصول کرتا ہے ایک مجنوں خیرات طلب کرتے وقت اپنے دست بریدہ کا ٹھونٹھ دکھلاتا اور دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے

تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم سے بستر پرست کاہل وجود ان ہی اعضا کو روزی کا ٹھیکا نہ بنائیں لطف یہ تو بھی اٹھائیں اور کاہلی کو بھی نباہے جائیں وانتشر میں تو پھڑک اٹھا جب آپ کا خط پہونچا کہ مجھ میں کھلا ہوا ایک شاطر سخن شناس بہم پہونچاؤ اور کسی اور مجھے گھر کی بیوہ ڈھونڈھ نکالو۔ تلاش و جستجو میں جو وقت صرف ہوگا وہ تو کاہلی میں خلل انداز ہوگا لیکن باقی عمر چین کٹتا ہے۔ راقم اگرچہ کاہل ہے مگر ہم جن کا پکا ہے آخر ایک دتی نوے برس کی نوجوان متمول بیوہ ڈھونڈھ نکالی۔ شب کو مادر مہربان کی طرح تھپک تھپک کے سُلاتی ہے۔ صبح کو نخمن تلے کا دودھ پلاتی اور ترمال کھلاتی ہے۔ مجھے خبر نہیں ہوتی کہ صبح کدھر ہوئی شام کہاں گئی نیند اینڈ کے سوتا ہوں۔ مادر مرحومہ کی وفات کو دس برس گزرے گویا دس برس سے ماتا کا سایہ دور ہو گیا تھا اب ایک ناز اٹھانے والا مل گیا۔ اللہ کرے پیر زال دنیا جب تک عروس ہزار داماد کے لقب سے ملقب رہے آپ کی ایجنسی پروان چڑھے اور مزے اڑائے۔ راقم الحروف نہایت شکر گزار ہوا اور جب تک زندہ رہے گا ایجنسی کا ترقی خواہ دعا گو رہے گا۔ قبر سے ہم آغوشی کا لطف آ رہا ہے وصل اور وصال دونوں ایک ہی دھڑے میں بندھے ہیں۔ جب باہر نکلتا ہوں (اتفاقاً) تو بیگم صاحب امام ضامن کا پیسہ بازو پر باندھتی سورۂ حمد پڑھ کر دم کرتی ہیں۔ جب باہر سے آتا ہوں تو فوراً پیٹ ٹٹولتی ہیں "ہائے ہے بھوک لگی ہوگی" صرف "میرا پہ" کہنے کی کسر رہ جاتی ہے۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ جورو نہیں نانی اماں کی روح بول رہی ہے۔ جھریاں پڑے ہوئے انجیر خشک یعنی ہونٹ بوسہ آئے شفقت لینے کے واسطے جب رخسار کے گالوں کی جانب بڑھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی دن کا سڑا ہوا اوگالدان کسی نے منہ پہ انڈیل دیا۔ جب میں نہی کاہلی کے باعث خاصدان سے پان نکال کے نہیں کھا سکتا اور منہ خشک ہو جاتا ہے تو وہ خود اپنے ہاتھ سے گلوری نکالتی اور لو بیٹے منہ میں

اسطرح دباتی ہیں جیسے گھوڑے کی بچھی کی لید پھر کا پتے تھرتھراتے لب میرے لب کے قریب لاتی اور کہتی ہیں۔ "لو پیارے پان کھاؤ" اس وقت کیا کہوں کون کون بزرگ سامنے کھڑے دکھائی دیتے ہیں جاڑوں میں حلوہ مغزی گاجر کا حلوا سقط کا حلوا، بیضہ مرغ کا حلوا۔ بادام کی لوز، معجون مغز معجون لبوب۔ میتھی کی کھچڑی کا انتظام رہتا ہے۔ گرمیوں میں تہ خانے کی قبر ہوتی ہے اور ہم دو مردے اس میں زندہ در گور رہتے ہیں خیر خالودہ اور فشردہ ہر وقت تیار۔ بیچاری بڑھیا میرا سب کام مارے ماتا کے اپنے ہاتھوں کرتی ہے۔ اگرچہ کبھی کبھی اس محبت سے تکلیف بھی ہوتی ہے۔ مثلاً ہاتھ کانپا اور کٹورا گرا لباس تر بتر۔ یا بات کرنے میں کٹے ہوئے پان کا اُگال دہن کی پیک گٹی سے اچھلا اور سفید پوشاک پر گلکاری و نقاشی کر گیا لیکن کاہلی کے باعث مجھے کوئی زیادہ تکلیف نہیں ہوتی چپ چپاتا رہتا ہوں۔ علیٰ ہذا القیاس سن سید کی میں امسک کا ضعف ہوتا ہی ہے پیشاب خطا ہو گیا اور تو شک نالچہ بن گئی۔ تو پھر کیا کروں۔ دو دھاری گلاب کی ملائیں اور دو دھاریں اجلی۔ ملائمیں ادھیڑیں موجود ہیں۔ پہنے اوڑھنے بچھانے کا سامان با فراط ہے۔ فرش تبدیل لباس موجود۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اگر بزرگوں میں سے کوئی زندہ ہوتا اور اسکی داشت بھگتنی پڑتی تو آخر بار اٹھاتا یا نہیں۔ بیچاری مجھ سے کوئی خدمت نہیں لیتی۔ ایسی طبی کمزوریوں پر شرما جاتی ہے۔ اکثر میں سوتا ہوتا ہوں اور تو شک

لہٰذا صورت میں اگر بستر ہو جاتا ہے تو وہ فوقانی ہیں ... دیکھو تم نے سب دیا ممکن ہے کہ بندہ بستر ہوں کبھی سے خطا ہوئی ہو شب کو میں چونچ میں اُنکا جلد اٹھا فرمایا دیکھو پھر رات کو سو تو گئے ... دبی زبان سے کہتی ہیں ... بوا ترے نخرے کو موتے آپ لگانے لڑکے کو ۔ بہرحال اس حیثیت میں ... ایک ہی نیش ہے جیسے اگر خدانخواستہ شیطان کے کان بہرے بڑی بی کا سایہ سر سے اٹھ گیا تو کیا ہوگا ۔ مگر بھائی یہ بھی ہے آئندہ کا خیال فضول ہے بڑی بی کی دولت کا ... اور شے میں ... دولت حلال مشکلات ہے ۔ بہت سی بوڑھیاں مچا لینگی ... نہیں وہ تو ... کے چھاتی پر چڑھ بیٹھیں گی اور کہیں گی شادی خالی پڑے رہنے کے واسطے نہیں ہوتی ... ہمارے بھی دل ہے ... ناصاحب گھر میں جہاں عورت سے بندہ کا سایہ نہیں ... لگے ... بھائی وہ ... دوہائی کا ... ہوتے بھی نہ ہو سکے تھی ... کی برداشت اور قدردانی ... ہے ۔ کہ بیوی ... کے واسطے اُلٹی چھری کی ضرورت ہے ۔ ... کی بہار ... گمان ؟ ... کی فرمائش بھی ... کر دیں کہ جا ... سے ... بیٹھوں گا ... بازار جا کر ... دکان ... انتخاب کرونگا ۔ پھر وہاں سے آؤں گا ۔ دکھاؤں گا پسند ہوئی تو خیر ناپسند ہوئی تو پھر بازار کی آفت ... کی تکلیف جان لیوا ہے ۔ ان بوڑھیا کے عوض بوڑھیا محبت اور راحت ۔ چپڑی اور دو دو ۔ ... اور بدگمانی سے ... نہیں ۔

(باقی آئندہ)

واقف ...

— فرزند رامپوری

خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور لکھیے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔

مولانا پنچ کی نوٹ بک

ہلال اور ترسلطانی کے گلے لول کچھ ایسی ساعت سے ہوئی کہ دو سال بھی کمان اور تیر کی طرح گذر گئی ... دہی نئے نئے نخل اس سرزمین پہ ... جب ہلال نکلتا ہے تو بہ بھی ... تلوار کا ۔

معززہ ... بکنور بجلی ... ایک نئے فتنہ انگیز جماعت کے وجود کا قائل ہے جس کا نام بائیسی ہے ۔ خدا جانے یہ نام کیوں بائیس کے عدد سے ماخوذ ہوا ۔

لکھنؤ میں شوخ شطاح لڑکی یا عورت کو ... کہتے ہیں یعنی ... والی ۔ ممکن ہے کہ کوئی ایسی ہی حرکت بائیسی کے نام میں بھی پنہاں ہو کہا جاتا ہے کہ اس جماعت کے کل ارکان مسلم نہیں ہیں بلکہ ہندو ہیں اور چاہتے ہیں کہ ... ہوشیار ... اگر یہ صحیح ہے تو ... برحال ... ہماری حکومت ...

چند قابل دید کتب

... حیدرآباد ... کے ... علمی ... مسئلہ پر ... معارف ... فتنہ ... ایک خط ... دوسرے ... کتاب ... اردو ... لکسانی ... داخلے ...

شاعری کی پہلی کتاب	...	شاعری کی دوسری کتاب	...
شاعری کی تیسری کتاب	...	...	...
اصلاح زبان اردو	...	رسالہ تذکرہ ... جلال	...
رسالہ تاریخ ... جلال	...	تحفہ دیوان غالب / طبا طبائی	...
دیوان حالی	...	صنمخانہ عشق امیر مینائی	...
دیوان ناسخ	...	... سوداگر	...
...	...	...	...
...	...	...	...
... آبادی	...		

منیجر جنرل بک ایجنسی نولکشور اسٹریٹ لکھنؤ

کی طرف سے کسقدر غافل ہے جب تک پھوڑا نہ پھوٹے یا مواد کی بو پھیل نہ جائے اُسوقت تک چلس اور مرہم کی فکر نہیں کرتی ۔

خفیہ پولیس ملکی مفاد کے متعلق شاذ و نادر اپنی سراغرسانی کے جوہر دکھاتی ہے اور یہ جوہر بھی اسوقت کھلتے ہیں جب ملکی مفاد ... پس خفیہ پولیس کی تحقیقات کی کوئی اُمید نہیں انگلیل موصوف نے ایک اشارہ اس امر کی جانب کیا ہے کہ بروز نفاق کسی ... کے عقب میں ہوا ہے ۔ اگر ہم نفاق اور انصاف کو توام مان لیں تو اس مشکل میں پھنسیں گے کہ دونوں میں سے کس کا وجود مقدم ہے ۔ ہمارے دوست انگلیل صاحب ... آدمی ہیں اسلیے کہتے ہیں کہ جو پہلے دیکھا گیا وہی مقدم ہے لیکن ... قصہ میں ... کہتی ہے کہ بعد میں آنے والے کا وجود ... ہے کیا سمجھئے کہ اگر ... ایک ... دو گولیاں ... جو پہلے نکلے گی وہ بعد والی ہوگی لہٰذا نفاق مقدم ہے اور انصاف تالی ۔

سُنتے ہیں کہ ایک ... نے ایک ... پر استغاثہ دائر کیا ہے کہ فلان فلان شخص ... سے ... انھوں نے جھوٹا مقدمہ چلایا اور اسکی پیروی کی ۔ دیکھیے فیصلہ کیا ہوتا ہے ۔

معذرت

یعنی

وہی بیماری ۔ اور ...



ترک: ہش ہش - یہ کیا تماشا ہے؟

فرانس: سرحد شام کا فوجی کھلونا ہے - جھانجھ خوب بجاتا ہے - دکھائیں کھیل؟

جان بل: حماقت! حماقت! جی چاہتا ہے ایک گھونسا دوں - سلسلہ کھیل بگڑ جائے وہ تو کوہ عراق کا خیال ہے - ورنہ یہ تماشا پھاڑ ڈالتا۔

جہیز

نمبر ۶

تتمۂ باب چہارم ۱۰ جون ۱۹۲۳ء

تیسرے: یہ ولایتی پوتڑے یہ رال گیر گدیاں اگر حضور کی شادی ابھی نہیں ہوئی ہے تب بھی تھوڑے سے قبل کوڑے کی فکر ضروری ہے وقت پر یہ چیزیں بنی بنائی نہیں ملتیں۔ اور یہ تو دیکھیے کیا عمدہ پالنا دگموارہ ہے نہایت مضبوط زچا اور بچا دونوں جھولیں پھر بھی نہ ٹوٹے۔ یہ لیجیے گڑ دولنا ہے روہی روز میں بچوں بچوں چلتا ہوا بچہ ہر لمحہ کی طرح چوکڑی نہ بھرنے لگے تب کی سند۔ یہ ٹھیل ہے بچوں کے کام کی چیز ہے۔ مسٹر فلٹر برائے خدا انکار نہ کیجیے ان چیزوں کو لے لیجیے۔ دیکھیے پچھتائیےگا پھر ایسی مضبوط چیزیں ڈھونڈھنے سے بھی دستیاب نہ ہوں گی۔

چوتھا: یہ سارنگی بھی بیچ ڈالیں۔ کیا سارنگی ہے خاص بخاص بیچا سارنگی تعلیم گاہ موسیقی میں پندرہ برس تک اس سارنگی نے کام دیا سیکڑوں بدشوق شوقین اسکی بدولت سریلے ہو گئے۔ اگر نظم کے ساتھ اسکو بجائیے تو ہرگز بول نہ ہو لیے اسکی نند ولوں نندوں میں ساری نظم یاد آ جاتی ہے واہ واہ کیا طبلہ ہے۔ بجانے والے کی بڑی قدر نہ ہو جائے تو ہمارا ذمہ۔ مسٹر فلٹر خدا وہ دن کرے کہ آپ بھی چاند سی دولھن بیاہ لائیں۔ یہ سودا ہاتھ سے نہ جانے پائے ورنہ عمر بھر افسوس رہیگا سر کے طبلے پر تھاپ دیتے دیتے بڑی چوٹ جائے گی مگر ایسی چیز پھر ہاتھ نہ آئے گی۔

پانچواں: یہ ستونی بجلی کی کنجی دولھن کے بالوں والی جادیں ہے صرف ایک درجن رہ گئی ہیں سر منڈھی بھی جائے تب بھی بال کی پریشانی رفع نہ ہو۔ دل عاشق کا ہاتھی اسی گلی میں بھوتتا ہے۔ مسٹر فلٹر آپ تو ماشاءاللہ لکھے پڑھے نوجوان ہیں آپ خوب جانتے ہونگے کہ جب کوئی کنگھی بچے جنتی ہے تو بال گر جاتے ہیں یہی بال (جال) اور بچہ میں اول کا پیر ہے۔ ایسی حالت میں یہ چوٹیاں بہت کام دیتی ہیں۔ صرف تو ہم لکھنؤ میں قدرے احتیاط لازم ہے۔ اسمیں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جو ہم جاتے کے وقت چاہے ہم صاحب ہاتھ نہ لگیں مگر چنیا میاں کے ہاتھ رہتی ہے۔

غرض لنگڑی میں ٹانگ کی سیر ہیں۔ چند درجن بے تال کی کمانیاں۔ آٹھ سات تیلے دانیاں۔ چینی کے ہوے۔ پرانے کیلنڈر خالی تیل کی بارہ درجن شیشیاں۔ بال پڑے آئینہ۔ ناک کی کیلیں۔ پوڈر کی ڈبیاں گالوں کا سرخ روغن۔ دانت جلدی نکالنے والا برقی گلوبند۔ آنت اترنے کی محافظ کمانی۔ چپل جھیٹے۔ گڑیوں کے زیور کا سیٹ۔ توتے کے پنجرے۔ محسن کی متعالی جوشے میں لگانے کے کانٹے۔ چھ ساتھ جو زبان بھوسا بھرنے کے کلیارے مرغیوں کے ڈاپے۔ بیچم پلیس کی ڈبیاں سوئی پیچک سلگنے کی تولی صندوقچیاں۔ پنیہ۔ ٹوٹی جسم علی سوراخ دار لالٹینیں۔ کرچھے دیپنے۔ کڑھائیاں مع اسطو ولی ماجروں اور کباڑیوں نے میرے سر منڈھیں مجھے قسم ہے لیجیے جو میں نے کسی ایک چیز کی خریداری پر پائی بھری ہو۔ البتہ دکانداری گروں کی بار ہائی مگر کسی نے خیال نہ کیا۔ ان سب سوداگروں سے زیادہ نا ہنجار فرڈ نے ستایا یعنی آٹشنیج کے ساتھ سودا بیچا گیا۔

"مسٹر فلٹر دیکھیے کیا عمدہ مینج ہے اگرچہ کرم خوردہ ہے مگر مستقل مزاج ہے میدان سے نہیں بھاگتی صرف چار درجن ہیں۔ آپ کا شکریہ۔ پچاس سنٹ کافی ہیں۔ میم صاحب لکھو یہ پیچین ہمارے معزز دوست مسٹر فلٹر کے نام۔ یہ دیکھیے مصنوعی داڑھی مونچھوں کا ایک سٹ ہے۔ بھیس بدلنے والے اسی کو لگا کے بھیس بدلتے ہیں۔ آپ بھی اگر کسی نازنین کو حیرت میں ڈالنا چاہیں تو یہ چیز کام دے گی۔ وال بجاتے گر گئے ہیں خیر قیامت کے دام دیجیے۔ تیں ڈالروں گا واللہ یہ آپ کے بہت بکار آمد ہیں۔ میم صاحب لکھو یہ بھی ہمارے دوست کے نام چالیس سنٹ۔ جب یہ سودا سلامت ہے۔ جس وقت ہمارے دوست اپنے محترمہ والدہ کو یہ چیزیں دکھائینگے تو امید ہے کہ وہ بھی دیکھ کے باغ باغ ہو جائیں۔ یہ سایہ بھی خرید کرنے کی چیز ہے کسی قدر پیوند پارے کی ضرورت ہے مگر سودا نفع کا ہے اگر کہیں شرم کی جگہ ہو تو فوراً اس میں منھ چھپا لیجیے۔ مردانگی سے طبیعت نفرت کرے تو جھٹ اسے پہن لیجیے۔ کیا مجال ہے جو پھر کوئی نامحرم سے پیش آئیں۔ واہ واہ کشیدہ کاڑھنے کا سامان ہے۔ مسٹر فلٹر آپ کو اپنی جان کی قسم مسز جونس کی دعوت کی یادگار میں اسے ضرور دل سے لیجیے سوئیوں کی نوک جھڑ گئی ہے لہذا چوتڑ کے ساتھ گستاخی کا ارتکاب نہ کریگی یعنی شاید شادی کے بعد آپ کی میم صاحب کرسی پر سوئی رکھ کے بھول جائیں تو آپ کو اس سے تکلیف نہ ہوگی۔

یا اللہ خیر۔ کیا آفت میں جان ہے ٹھیلا آ گئی اسباب لدا۔ ہاں ہاتھ میں پکڑا دیا گیا لکڑی کی گودام کے سامنے سب چیزیں ڈھیر ہوئیں۔ آبا نے جو یہ انوکھا سا مال دیکھا تو سر میں آگ لگ گئی۔

بولے انا شدنی۔ واہ رے الو کا پٹھا۔ خدا جانے کہاں سے یہ آخر اٹھا لایا تمام مکان میں کوڑا ہی کوڑا نظر آتا ہے۔ حضرت یہ تو بتائیے۔ یہ ذخیرہ کتنے میں ہاتھ لگا؟

میں: "یہی ڈھائی سو ڈالر اور سنٹ"

آبا: "ہا تھیر ہے کمبخت آخر تمہارا روپیہ کس کے گھر سے آئیگا بھلا میں تیرے کہاں کے کتنا ہوں ایک کوڑی اس مد میں نہ دوں گا۔"

میں: "والدہ صاحب نے میرے نام سو ڈالر بنک میں جمع کیے ہیں اسی میں ادائی ہو جائے گی۔"

آبا: "بہت بہتر۔ میں بھی کہے دیتا ہوں کہ یاد رکھیے کیجیے کہ ان پیوندوں کا بھروں گندوں کی کھیپ ہوا تو میں انھیں آگ لگا دیتا ہوں۔ نا نصیب چیز"

میں: "ابا شادی کیونکر ہو خدا جانے کمبخت عورتیں میرے ساتھ کیسی شرارت کرتی ہیں۔ کل شب کو دعوت تھی وہاں بیاہی عورتوں نے مجھے گھورا میں ایسا گھبرایا کہ سالن میں شکر ہلدی کافی میں نمک

بھونک دیا جس سے میں نے اصرار کیا کہ سرکنڈی ہوئی باولی کُتا ہوا اُس نے بڑا ڈال دیا تھا میں نے گرم مسالہ لگا دیا اُسکے ہاتھ لگتے ہی وقت اُسکا ہاتھ تمام کے بال کی طرف چلا گیا اُس نے غل پا کھانے کی طرف حویلی کی بیوی سے اُسے معلوم اُبکائیاں آگئیں خدا بہتر نے کہ صاف نہیں کیا تھا آخر اُس نے مجھے سخت دشنست کہا اُس وقت سے جان دو بھر ہو گئی ہے

اب تو جی چاہتا ہے چھوڑ چھاڑ کے گھر سے نکل جنگل کی راہ لوں ہائے ابا بھی پیری کر لانے انکار کر دیا۔ اباجان خیر کم جان پاک۔ تری ایسی تیسی میں جا۔ ناشدنی۔ ارے میرے پاس اصلی دولت ہے کہ جس کے باپ کو چار مرتبہ خرید لوں بھلا وہ تجھ سے کیا انکار کرے گی مگر تو ہی نالائق ہے۔ خبردار جو آپ نے اب پلیلے یا نیلام جانے کا قصد کیا اب جائیے تو مجھے ساتھ لے لیجیے ؟

افسوس اباجان نے تمام نقلی دولت اور گرہستی میں آگ لگا دی گویا یوں غصہ کی آگ بجھائی۔

پانچواں باب
خودکشی

پہلے کو دو دن گذر گئے خرید کردہ سامان گھر پر لا رکھنے اور جلانے کو بھی ایک روز گذرتا۔ ابا ایک کاروباری آدمی ہیں اپنی جگہ سے کھسکنا جانتے ہی نہیں مگر آج بازار ایسا سرد تھا گویا خریداروں نے ادھر آنے کی قسم کھائی تھی۔ ابا بیٹھے بیٹھے اُکتا گئے۔ بلی چوہے کے انتظار میں آنکھ بند کر کے بیٹھتی ہے جب چوہے صاحب اپنے درشن نہیں دکھاتے تو سو رہتی ہے ابا کو نکلا رہنا تھا۔ پوسٹ ماسٹر کا وقت ضائع کرنے کی نیت سے ڈاکخانہ کی طرف رینگ گئے۔ مجھے تاکید فرماتے گئے کہ خبردار گودام سے ہلنا نہیں۔ یہ ایک بے ضرورت تاکید تھی۔ میں خود ہی کہیں آنے جانے سے گھبراتا ہوں تنہائی سے بہتر گذشتہ کا زندگی پر پچھتانے کا اور کوئی موقع نہیں۔ ہاہا دادی لقمان کا عنایت کیا ہوا سرمایہ کیا مفت برباد ہوا۔ میرے ہاتھ میں بانات کا ایک پٹا ہوا تھان تھا۔

گذشتہ واقعات پیش نظر ہیں۔ جل کر پاخانے کی سیر کرتا ہے۔ لاحول ولا قوۃ کیا دھوکا ہوا۔ گیا تھا اور بیچارہ نازک دماغ۔ بھتنی تخت الشوش کو بھی اُلو بناتے ہیں اور تم آسانی سے بن جاتے ہو۔ بھلا ستی کی یہ پیالیاں کس مرض کی دوا ہیں جو تم نے خواہ مخواہ مول لیں وہ دوا ہیں نہیں کہ کھوٹے کی پیالیوں سے بھی بچلے اب تو ستی کی یہ پیالیاں درکار ہیں جو خود میر ستادل کے تجربے سے کھیلیں گے

دو کہتے ہیں میں تو دونوں کو میں کہتا ہوں تو دونوں
دو کہتے ہیں کہ ہوا ہے میں کہتا ہوں ابر ہے

اچھا اگر ہوا سے بیٹھے تو کوئی عیب نہیں آجکل کے مہذب جنٹلمین اپنی میز پر طرح طرح کے کھلونے رکھتے ہیں اگر کوئی اعتراض کرتا ہے تو اپنی خلاف مزاجی کا عیب یوں چھپاتے ہیں کہ حضرت آپ خود تو دیکھیے اس کھلونے میں کیا صناعی کی ہے بجز ہنر کا تو فوراً ہوا ہے۔ میں بھی یہ عذر کر سکتا ہوں مگر ستی یہ پیالیاں کس مرض کی دوا ہے۔ کچھ بات ہوتا تو خیر۔ آپ کہتے ہیں کہ ان چیزوں کی خاطر سے شادی کر دو اور دو بچوں بھول بیچے کو۔ کچھ نہیں! یہ سب میری جھینپ کے کرتوت ہیں۔ مجھے اسکی خریداری سے فوراً انکار کر دینا لازم تھا۔ مگر خاموش کیوں رہا۔ اور ان خریداروں کو ؟ جھوٹے جھینپنے کیسے رونا۔ کیا اب میری کرتوتیں ؟ بھلا وہ کیا کھیلیں گی بقول شاعر

انکھیاں جو ستی کی ہیں بھرو بجے وہ وہ رنگ بچوں کے
جب بارہ بیتیں اب بارہ کھیلیں پیالے بیچ بچوں کے
پیالہ کھیلیں تیرا کی سکھو نکھی بھروسے سے دل کو گن کے
اب کھیل سکیں یا نگ کھیل گئے دن کھیل کھلونے کے

اب تو خدا اب آ ختیں ہمیں خریدنے کا بھی شوق نہ ہوگا لا یہ بھی بیکار مول لیا۔ خیر کچھ کھو کے انسان سیکھتا ہے۔ اس نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ سے مجھے کچھ نہ کچھ سبق لینا چاہیے۔ بس اب میں اپنے موٹی دل کو سنگی بنائے لیتا ہوں۔ دیکھوں تو اب یہ بیوقوف بنانے والیاں میرا کیا بناتی ہیں۔ تو یہ اکیا حال

ہوں کا جادو بھی چل چلے۔ ارے توبہ کی نیچ ہو تو یہ جھکا دیں۔ پیسے کے پیسے جوڑوں کو بانٹ میلا کو دنیا گھوم کے دکھیاں یوں دیدے خریدوں آنکھیں نکالوں کہ جیسے پاؤں سے سایا ہوا پہچو معلوم ہونے لگیں۔ واہ کیا دل کی نکالی ہے چار باتیں اِدھر اُدھر کی نکالیں دو چار آنا کے ایک آدھ مرتبہ تعریف کر دی۔ خالی سکرا کے نازو نخرہ دکھا کے ہوچا با قبول لیا۔ سب آخیراں پاؤں میں کو دیکھ بھری گٹھری کا سکہ جٹ کر شے جیسے مانگ رہے ہیں اس کا خیر ہیں۔ چندہ دو دو اُس خیرات کا میں دو کو رنگ دکھانے کو بڑی بڑی رقمیں چندے کی لکھ دیتے ہیں اور سب پہلوان بڑی رقموں کو دیکھ کے خوش ہوتے اور سب سے زیادہ روپیہ دیتے ہیں تو بھی وعدے کا ایفا نہیں کرتے۔ بلکہ جو کچھ دے چکے ہیں وہ بھی واپس لے لیتے ہیں۔ ہا تمہارے کنجوسوں کی ایسی تیسی۔ یہ بچا میں بھی سیانا ہو گیا ہوں میں اسی ادھیڑبن میں تھا کہ صحن سے کچھ لوگوں کے آنے کی آہٹ سنائی دی جھانک کے جو دیکھتا ہوں تو وہی کٹنیاں ہیں جو باتوں باتوں میں دن دہاڑے کھلی جوال کے لوٹ لیتی ہیں۔ لاحول۔ کمبختیں کہیں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ اے میرے اللہ کہ مجھ پر ابا دوں ہی آئیں اور میری کیا ساری دوکان کی شامت آ گئی۔

بانات کا شاہ قدرشہ میں لپٹا جس پر رکھا صندوقچہ جیتا ہوا تھا اُس کی چادر اُٹھا کے معلوم گھس رہا۔ آئی بڑی لیوں اب کیا کروگی۔ موٹی تھی آدمی خود مجھا شخص گھبرا کر جب جیجا ہا اُپک ہبک دماغ چاٹ گئیں۔ ابا تمہارا یہ قصور ہرگز معاف کے قابل نہیں کہ تم نے بے سوچے مجھے پیدا کیا۔ اور پیدا کر کے ان چنال چڑیوں کے حوالے کر دیا۔

یہ بی بی سلام کی آواز ہے آپ ہی کی زبانی نے مجھ سے یہ پیاں مول لائیں۔ بہوجی۔ سلامت سے بچی بلکہ ہم بھی تو ہیں جنہوں نے بھولے کا گھڑا میرے ہاتھ پھیلا۔ او تجا جی۔ بل میری گڑ لاؤ جن

مشہور عالم دواخانہ معدن الادویہ کی تیار کردہ چند تیر بہدف ادویہ

حلوائے مغز کنجشک

[illegible]

قیمت فی بکس ۲۰ خوراک [illegible]

ماء اللحم عنبری دوآتشہ خاص الخاص

[illegible]

طلائے مسیحی

[illegible]

فی شیشی [illegible]

حب یاقوت مقوی و ممسک

[illegible]

ہر قسم کا طبی مشورہ دواخانہ معدن الادویہ کی مجلس اطباء سے مفت حاصل ہو سکتا ہے صرف جوابی ٹکٹ درکار ہے

فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے | منیجر دواخانہ معدن الادویہ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ | فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

نرخنامہ اشتہارات اخبار اودھ پنچ لکھنؤ (پیشگی)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

منیجر

ہر بیماری کا علاج خود کر لو

[illegible]

شرائط ایجنسی

[illegible]